ایم کیوایم محاذ آرائی سے ہر قیمت پر گریز کرنا چاہتی ہے، اراکین رابطہ کمیٹی

ایم کیوایم کی سیاسی سرگرمیوں کی راہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں ڈالی جارہی ہیں، پریس کانفرنس سے خطاب

راولپنڈی۔۔۔19اپریل2010ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے لاہور میں ایم کیوایم کے جلسہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فرسودہ جاگیردانہ نظام کے حامی ایم کیوایم کو پنجاب میں پھیلنے سے روکنا چاہتے ہیں۔ایم کیوایم مرکزی رابطہ کمیٹی کے اراکین کنور نوید جمیل، شاہد لطیف اور ڈاکٹر علی حسین نے ایم این اے وسیم اختر، سہیل منصور کے ہمراہ پیر کو مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہم سب کا وطن ہے اور ہر سیاسی جماعت کا یہ آئینی، قانونی، سیاسی اور جمہوری حق ہے کہ وہ ملک کے کسی بھی صوبہ اور شہر میں اپنی سیاسی سرگرمیاں انجام دے اور عوام تک اپنا سیاسی فکر وفلسفہ پہنچائے۔اپنے اسی آئینی و جمہوری حق کے تحت ایم کیوایم نے مورخہ 25اپریل 2010ءکو پنجاب میں کنونشن منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔اس سلسلے میں اجازت حاصل کرنے کیلئے ہم نے لاہور کی انتظامیہ کو باقاعدہ درخواست دی لیکن ہمیں مینار پاکستان پر کنونشن کرنے کی اجازت نہیں دی اور یہ جواز پیش کیا کہ یہاں سیکورٹی کا مسئلہ اور دہشت گردی کا خطرہ ہے لہذا یہاں کسی بڑے جلسہ کی اجازت نہیں دی جاسکتی، ہم سے یہ کہا گیا کہ آپ کسی چاردیوار میں کنونشن منعقد کرسکتے ہیں۔ہم نے اس بات کو اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنایا اور پنجاب کے امن کی خاطر یہ فیصلہ کیا کہ پورے پنجاب کا کنونشن لاہور میں منعقد میں کرنے کے بجائے اسے تین شہروں میں تقسیم کردیا جائے اور لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں کنونشن منعقد کئے جائیں۔چنانچہ ہم نے لاہور میں قذافی سٹیڈیم کے قریب واقع کلچرل کمپلیکس، راولپنڈی میں نیشنل کالج فار آرٹس کیمپس اور ملتان میں آرٹس کونسل کی چاردیواری میں کنونشن کے انعقاد کی اجازت حاصل کرنے کیلئے انتظامیہ کو دوبارہ درخواست دی لیکن کئی روز گزرجانے کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے ہمیں اجازت نہیں دی گئی۔حکومت پنجاب نے ایم کیوایم کو لاہور کے کلچرل کمپلیکس میں بھی سیکورٹی کا بہانہ بناکر کنونشن کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ لاہور سمیت پنجاب کے تمام شہروں میں تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں حتی کہ کالعدم تنظیموں کو بھی اپنے جلسے جلوس منعقد کرنے کی آزادی ہے، کسی جماعت کو جلسہ کرنے سے نہیں روکا گیا لیکن ایم کیوایم کو سیکورٹی کا بہانہ بناکر لاہور میں جلسہ کرنے سے روکا جارہا ہے اور اس کی سیاسی سرگرمیوں کی راہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں ڈالی جارہی ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ وہ لوگ جو ملک میں فرسودہ جاگیردارانہ نظام پر برقرار رکھنا چاہتے ہیں جو غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو موروثی اور خاندانی سیاسی کلچر کی زنجیروں میں جکڑے رکھنا چاہتے ہیں وہ ماضی کی طرح اب بھی پنجاب میں ایم کیوایم جیسی عوامی جماعت کو پھیلنے سے ہر قیمت پر روکنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم محاذ آرائی سے ہر قیمت پر گریز کرنا چاہتی ہے اس لئے ہم نے 25اپریل کو لاہور کا کنونشن کلچرل کمپلیکس کے بجائے الحمراء ہال میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ راولپنڈی میں کنونشن نیشنل کالج فار آرٹس کیمپس اور ملتان میں آرٹس کونسل میں منعقد ہوں گے۔انہوں نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ان ہتھکنڈوں سے ہرگز مایوس اور دلبرداشتہ نہ ہوں بلکہ ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے تحریک کا پیغام پھیلاتے رہیں اور کنونشن کی تیاریاں جاری رکھیں۔

ایم کیوایم کی پنجاب آمد بارش کا پہلا قطرہ ہے جو عوامی سمندر بن کر پرامن انقلاب لائے گا، سیف یار خان

ہمارا جرم یہ ہے کہ ہم نے ملک کے کرپٹ نظام کو چیلنج کیا، فیصل سبزواری

ایم کیوایم کا طرہ امتیاز مثالی نظم وضبط اور خود احتسابی نظام ہے، سید رضا حیدر

ایم کیوایم جیسی جماعت ہی پنجاب کے عوام کی ضرورت ہے، ڈاکٹر راجہ الیگزینڈر

پنجاب کے عوام بھی جاگیرداروں اور موروثی سیاستدانوں کے شکنجے میں ہیں، نعمان سہگل

لاہور پریس کلب میں سیمینار سے مقررین کا خطاب

قومی تاجر رہنما لاہور کے نائب صدر خواجہ جہانگیر، میجر ریٹائرڈ ظہور، بابر میر، راجہ اعجاز، ڈاکٹر زاہد اقبال اور لاہور کے معروف تاجر وامپورٹر امجد خان کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

لاہور(اسٹاف رپورٹر)19، اپریل2010ء

الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں ایم کیوایم لاہور ریزیڈنٹس کمیٹی لاہور کے زیراہتمام پیر کو ’’پنجاب میں ایم کیوایم کی ضرورت کیوں؟‘‘ کے موضوع پر ہونے والے سیمینار کے مقررین

نے اس امر کا برملا اظہار کیا ہے کہ ایم کیوایم ہی پنجاب کے عوام کی ضرورت ہے تاہم ایم کیوایم پنجاب میں ووٹ مانگنے نہیں آئی نہ ہی اس کے کوئی توسیع پسندانہ عزائم ہیں۔ ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین ملک بھر اور پنجاب میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا قیام اور پاکستان کو ایک فلاحی ریاست بنانا چاہتے ہیں جس کا کچھ رول ماڈل سندھ کے شہری علاقوں میں موجود ہے۔ لاہور پریس کلب میں سیمینار سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان، سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر اور صوبائی وزیر برائے امور نوجوان فیصل سبزواری، سندھ اسمبلی کے رکن سید رضا حیدر، سابق مشیر سندھ نعمان سہگل، لاہور میں قائم چرچ کے نمائندے، عیسائی رہنما اور ماہر تعلیم ڈاکٹر راجہ الیگزینڈر، ایم کیوایم لاہور زون کی جوائنٹ انچارج محترمہ پروین اختر، ایم کیوایم لاہور ریذیڈنٹس کمیٹی کے رکن ڈاکٹر افتخار حسین بخاری، مفکر و دانشور آئی بی پرویز اور دانشور ڈاکٹر محترمہ کنول فیروز نے بھی خطاب کیا۔ سیمینار میں ڈاکٹرز، وکلاء، تاجر رہنما اور عمائدین شہر بڑی تعداد میں موجود تھے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر عاصم محمود خان نے انجام دیئے۔ سیمینار سے اپنے خطاب میں سیف یار خان نے کہا کہ ایم کیوایم کی پنجاب آمد اور یہ سیمینار بارش کا پہلا وہ قطرہ ہے جو عوامی سمندر بن کر پرامن انقلاب لائے گا۔ ایم کیوایم اور قائد تحریک الطاف حسین پنجاب میں بھی غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی اور سب کیلئے تعلیم وانصاف کے یکساں مواقع چاہتی ہے اور چاہتی ہے کہ پنجاب میں بھی غریب ومتوسط طبقے سے افراد اپنے حقوق کے حصول کیلئے باہر نکلیں اور اپنے مسائل خود حل کریں۔ فیصل سبزواری نے کہا کہ پنجاب میں بھی ایم کیوایم کو خوشگوار شرفِ قبولیت حاصل ہورہا ہے، ہمارے پنجاب میں توسیع پسندانہ عزائم نہیں ہیں ایم کیوایم ملک کی اکثریتی غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی چاہتی ہے اور بہتر کردار رکھنے والوں کو ملک کی باگ دوڑ سونپنے کی خواہشمند ہے۔ ایم کیوایم نے کسی حد تک یہ کام سندھ کے شہری علاقوں میں کر دکھایا ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن کو مسائل کا سامنا ہے اور جو بسوں اور منی بسوں میں سفر کرتے ہیں وہی اپنے مسائل کا بھرپور ادراک بھی رکھتے ہیں حکمرانی کا حق ایسے ہی لوگوں کا ہے جو نہ صرف اپنے مسائل کے حل کا ادراک بھی رکھتے ہوں اور اس کی خواہش بھی۔ ایم کیوایم پنجاب میں ووٹ مانگنے نہیں آئی ہم تو صرف الطاف حسین کا پیغام محبت لیکر پنجاب کے عوام کے پاس آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی قائد تحریک الطاف حسین پر اعتبار نہیں کرتا تو نہ کرے لیکن اپنی صفوں سے غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں کو سامنے لائے جو پنجاب اور اس کے عوام کو جاگیردارانہ اور فرسودہ سیاسی نظام سے چھٹکارا دلائے۔ فیصل سبزواری نے توقع ظاہر کی کہ پنجاب کے عوام اب اپنے حق میں بہتر اور قابل عمل فیصلے کریں گے۔ ایم کیوایم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کا خاتمہ چاہتی ہے اور اسی کے لئے شبانہ روز مصروف عمل ہے جب ہم ملک سے وڈیرانہ، جاگیردارانہ اور فرسودہ سیاسی نظام اور موروثی سیاست کے خاتمے کی بات کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ ہم دہشت گرد ہیں ہم بھی تسلیم کرتے ہیں ان معنوں میں واقعی ہم دہشت گرد ہیں۔ ہمارا جرم یہ ہے کہ ہم نے ملک کے کرپٹ نظام کو چیلنج کیا ہوا ہے یہی بات ہمارے مخالفین کو گراں گزرتی ہے لیکن ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ سید رضا حیدر نے کہا کہ ایم کیوایم کا طرہ امتیاز اس کا مثالی نظم وضبط اور خود احتسابی نظام ہے ایم کیوایم ایک سچ اور حقیقت ہے پنجاب کے عوام کو بھی ہماری طرح اپنی قسمت بدلنے کے لئے اہل لیکن غریب ومتوسط طبقے کے نمائندوں کا انتخاب کرنا ہوگا۔ انہوں نے اپیل کی کہ پنجاب کے عوام زیادہ سے زیادہ تعداد میں سیمینار میں شرکت کرکے اسے کامیاب بنائیں ایم کیوایم کی پنجاب کی ترقی اور خوشحالی چاہتی ہے اور بہت جلد پنجاب میں بھی پرامن عوامی انقلاب آئے گا جو جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور فرسودہ نظام کے رکھوالوں اور چاہنے والوں کو اپنے ساتھ بہا کرلے جائے گا۔ ڈاکٹر راجہ الیگزینڈر نے کہا کہ ملک کے حالات اس طرح کے ہیں کہ ہمیں بڑی شرمندگی محسوس ہوتی ہے بیرون ملک جاؤ تو عوام بھی ملک کے حالات کے حوالے سے ہم سے سوال کرتے ہیں، پاکستان مستقل طور پر بحرانوں کا شکار ہے جو ساری دنیا میں ہمارے لئے باعث شرمندگی بنے ہوئے ہیں۔ ارباب اختیار کا حال یہ ہے کہ وہ عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے مختلف حیلے بہالوں سے کام لے رہے ہیں ان حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک کے موجودہ نظام کو یکسر تبدیل کر دیا جائے اور عوام کی سوچ میں مثبت تبدیلی لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے خود جناب الطاف حسین کے افکار و خیالات کا گہرا مطالعہ کیا ہے اور سمجھتا ہوں کہ الطاف حسین کے افکار اور خیالات دیگر سیاسی رہنماؤں سے قطعی طور پر مختلف ہیں اور وہ واقعتاً ملک کو ایک عوامی فلاحی ریاست بنانا چاہتے ہیں ایم کیوایم جیسی جماعتیں ہی پنجاب کے عوام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مسیحی عوام کے مسائل کے حل کی طرف مزید توجہ دے جو ایک نظریاتی جماعت ہے اور جہاں انسانیت کو اولیت دی جاتی ہے۔ نعمان سہگل نے کہا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو وہاں وہ لوگ چلاتے ہیں جو میرٹ پر ہوتے ہیں، ایم کیوایم پاکستان میں بھی ایسے ہی میرٹ کی خواہش مند ہے اور جو بلا امتیاز، رنگ ونسل اور مذہب غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی چاہتی ہے جہاں سب کو ترقی کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔ بدقسمتی سے پنجاب کے عوام بھی جاگیرداروں اور موروثی سیاستدانوں کے شکنجے میں ہیں ایم کیوایم پنجاب کے عوام کو اس شکنجے سے آزادی دلا کر انہیں حق حکمرانی سونپنا چاہتی ہے۔ محترمہ پروین اختر نے کہا کہ ایم کیوایم میں خواتین کا بڑا احترام ہے جہاں ہر خاتون کو ماں، بہن اور بیٹی کا درجہ حاصل ہے۔ انہوں نے پنجاب بھر کی خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ 25 اپریل کو ہونے والے پنجاب کنونشن میں زیادہ سے زیادہ شرکت کرکے ثابت کردیں کہ پنجاب کی خواتین بھی ایم کیوایم کے بھائیوں کے ساتھ ہیں۔ اس موقع پر قومی تاجر رہنما لاہور کے نائب صدر خواجہ جہانگیر، میجر ریٹائرڈ ظہور، بابر میر، راجہ اعجاز، ڈاکٹر زاہد اقبال اور لاہور کے معروف تاجر وامپورٹر امجد خان نے باقاعدہ طور پر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا۔

عوام کی سیاسی آزادیوں پر عائد ہر قسم کی قدغنوں کا خاتمہ کیا جائے

ایم کیو ایم لاہور ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت سیمینار میں پیش کی گئیں قراردادیں منظور

لاہور (اسٹاف رپورٹر) 19، اپریل 2010ء

الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں ایم کیو ایم لاہور ریزیڈنٹس کمیٹی لاہور زون کے زیر اہتمام پیرکو ''پنجاب میں ایم کیو ایم کی ضرورت کیوں؟'' کے موضوع پر لاہور پریس کلب میں ہونے والے سیمینار میں مکمل اتفاق رائے سے چند قراردادیں بھی منظور کی گئیں۔ یہ قرارداد متحدہ لائرز فورم لاہور کے انچارج مبین الدین قاضی نے پیش کیں۔ قراردادوں میں کہا گیا ہے کہ عوام کی سیاسی آزادیوں پر عائد ہر قسم کی قدغنوں کا خاتمہ کیا جائے اور ملک کے 98 فیصد غریب و متوسط طبقے کے عوام اپنے جائز مفادات اور حقوق کے حصول کے لئے متحد ہوجائیں۔ ایک اور قرارداد کے ذریعے ملک میں دہشت گردی اور بنیاد پرستی کی بھی مذمت کی گئی اور دہشت گردی کا نشانہ بننے والے صحافی بھائیوں اور عوام کی شہادت پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لئے مغفرت کی دعا بھی کی گئی۔ ایک اور قرارداد کے ذریعے پنجاب کے عوام صحافیوں، وکلاء، طلباء، تاجروں، مزدوروں، کسانوں، محنت کشوں اور ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے درخواست کی گئی کہ وہ پنجاب کنونشن میں بھرپور شرکت کریں۔

ایم کیو ایم کے رہنماؤں کی پنجاب کنونشن کے سلسلے میں انتظامیہ کے اعلی حکام سے ملاقات اور انتظامات پر تبادلہ خیال

لاہور۔۔۔19، اپریل 2010ء

حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال قادری، سابق وزیر بلدیات سندھ محمد حسین، سابق مشیر سندھ نعمان سہگل اور ایم کیو ایم صوبائی کمیٹی کے رکن عبدالخالق بلوچ نے پیر کے روز انتظامیہ کے اعلی حکام سے ملاقات کی اور ان سے 25 اپریل کو الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا جس کے دوران پنجاب کنونشن کے انعقاد کے موقع پر سیکورٹی اور ٹریفک کی روانی اور دیگر انتظامات کے حوالے سے تجاویز دیں۔ اس موقع پر پولیس کے ان اعلیٰ افسران نے ایم کیو ایم کے رہنماؤں کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے اعلیٰ احکام کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ کنونشن کے انعقاد کے سلسلے میں ایم کیو ایم مقامی انتظامیہ اور پنجاب حکومت سے بھرپور تعاون جاری رکھے گی۔

اپریل کا پنجاب کنونشن ثابت کردے گا کہ صوبہ پنجاب الطاف حسین کا مضبوط قلعہ ہے، میڈیکل ایڈ کمیٹی

کراچی۔۔۔19، اپریل 2010ء

ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ 25 اپریل کا دن ثابت کردے گا کہ صوبہ پنجاب الطاف حسین کے چاہنے والوں کا مضبوط قلعہ ہے، اس دن لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں ہونیوالا پنجاب کنونشن ملک میں ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھولے گا۔ زندہ دلان پنجاب نے جن سیاسی و مذہبی جماعتوں کو ووٹ دیئے انہوں نے ملک کے سب سے بڑے صوبے پنجاب اور یہاں کے غریب عوام کی خوشحالی کیلئے کچھ نہیں کیا۔ اپنے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے خاتمہ کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے اور پاکستان میں غریب و متوسط طبقہ کی حکمرانی کا انقلاب لانا چاہتی ہے، پنجاب سمیت ملک بھر کے عوام تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو آزمانے کے باوجود آج بھی بنیادی مسائل کا شکار ہیں تاہم 25 اپریل کا پنجاب کنونشن ملک میں ترقی وخوشحالی کی نئی راہیں کھول دے گا۔ انہوں نے کہا کہ استحصالی عناصر نے قائد تحریک الطاف حسین کا فلسفہ پنجاب میں پھیلنے سے روکنے کیلئے پنجاب میں ایم کیو ایم کے خلاف منفی پروپگنڈہ کیا اور سازش کے تحت قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیو ایم کو پنجاب کے عوام سے دور رکھا۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کے فکر و فلسفے نے زندہ دلان پنجاب کو ایک بار پھر ایم کیو ایم کے قریب کردیا اور ملک بھر کے عوام کی طرح پنجاب کے عوام بھی قائد تحریک الطاف حسین کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کرچکے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ پنجاب کے عوام اپنے جائز حقوق کے حصول کیلئے حق پرستی کی تحریک میں پوری طرح شامل ہیں اور متحدہ کے پرچم تلے جمع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وہ وقت آگیا ہے کہ پنجاب کے عوام بھی ہاتھوں میں ایم کیو ایم کے پرچم لیکر قائد تحریک الطاف حسین کے شانہ بشانہ حق پرستی کی جدوجہد میں شامل ہوجائیں اور ثابت کردیں کہ پنجاب بھی ایم کیو ایم کا مضبوط قلعہ ہے۔ میڈیکل ایڈ کمیٹی کے اراکین نے پنجاب کے غیور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ حق پرستی کی تحریک کا بھرپور ساتھ دینے کیلئے تیار ہوجائیں اور 25 اپریل کو ہاتھوں میں ایم کیو ایم کا پرچم لیکر لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں ہونے والے پنجاب کنونشن میں

بھرپور انداز میں شرکت کر کے استحصالی عناصر کی جانب سے ایم کیو ایم کے خلاف پھیلائے گئے تمام منفی پروپیگنڈوں کو مسترد کر دیں۔

شعبہ اطلاعات کے جوائنٹ انچارج سیف عباس اور رکن سندھ اسمبلی عامر معین کی لاہور کے مدیران، اخبارات، کالم نگاروں اور ٹی وی اینکر پرسن سے ملاقات

لاہور۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے مرکزی شعبہ اطلاعات کے جوائنٹ انچارج سیف عباس اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی عامر معین پیرزادہ نے پیر کو لاہور کے مدیران اخبارات، کالم نگاروں اور مختلف ٹی وی چینلز کے اینکر پرسن سے ان کے دفاتر میں ملاقات کی۔ انہوں نے جنگ کے کالم نگار نذیر ناجی، روزنامہ پاکستان کے ایڈیٹر انچیف مجیب الرحمان شامی، روزنامہ خبریں کے اینکر منیر بلوچ، خبریں اخبار کے کالم نگار منیر بلوچ، نیوز ون کے اینکر سجاد میر، ایکسپریس چینل کے مبشر لقمان کے علاوہ سماء ٹی وی چینل کے چیف بیورو حبیب اکرم سے ملاقات کی۔ وہ کچھ دیر تک ان کے ہمراہ رہے ان تک قائد تحریک الطاف حسین کا سلام پہنچایا اور ان کی خیریت دریافت کرنے کے علاوہ انہیں 25، اپریل کو الحمراء آرٹس کونسل میں ایم کیو ایم کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن میں شرکت کی دعوت بھی دی۔ مجیب الرحمان شامی سے ملاقات کے موقع پر سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر اور صوبائی وزیر سندھ فیصل سبزواری بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆